

وزیر خزانہ۔ ارون جیٹلی کی سرکردہ۔ ماہ رین اقتصادیات کے ساتھ بجٹ سے پہلے کی پانچویں مشاورتی میٹنگ وزیر خزانہ۔ نئے بتایا کہ۔ عالمی سطح پر اقتصادی مندی کے باوجود گزشتہ تین سال کے دوران۔ ہندوستان کی دنیا میں ترقی متاثرکن اور سب سے بہتر ترقی

Posted On: 11 DEC 2017 7:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 دسمبر۔ خزانہ اور کارپوریٹ امور کے مرکزی وزیر جناب ارون جیٹلی نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر اقتصادی مندی کے باوجود ہندوستان کی گزشتہ تین سال کے دوران معاشی ترقی دنیا میں متاثرکن اور سب سے بہتر رہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2014-15 سے 2016-17 میں 7 اعشاریہ 5 فیصد کی اوسطاً شرح ترقی کا ریکارڈ بنایا، جو گزشتہ دو سال کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔ وزیر خزانہ آج نئی دہلی میں سرکردہ ماہرین اقتصادیات کے ساتھ بجٹ سے پہلے کی پانچویں مشاورتی میٹنگ کے دوران افتتاحی بیان دے رہے تھے۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ 2017-18 کے روایتی مالی سال کے دوسرے سہ ماہی کی شرح ترقی یہ بتاتی ہے کہ پچھلے کچھ سہ ماہیوں میں جو گراؤ آ رہی تھی اب اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ ہم مالی استحکام کا ایک خاکہ اپنا رہے ہیں جس کے تحت جی ڈی پی کے تناسب کی حیثیت سے مالی خسارہ 2015-16 میں 3 اعشاریہ 9 فیصد رہا اور 2016-17 میں 3 اعشاریہ 5 فیصد رہا۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ ہم راست فائدے کی منتقلی اسکیم اور سرکاری مالی بندوبست کے نظام کے ذریعے سرکاری خرچ میں کمیوں کو دور کر کے اور خرچ میں معقولیت لانے پر توجہ دینے کی وجہ سے ان مالی نشانوں کو حاصل کر لیں گے۔

سرکردہ ماہرین اقتصادیات کے ساتھ مرکزی وزیر خزانہ ارون جیٹلی کی بجٹ سے پہلے کی مشاورتی میٹنگ میں نیتی آیوگ کے نائب چیئرمین ڈاکٹر راجیو کمار، نیتی آیوگ کے ممبر بیک ڈبروائے اور وزیراعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر ہنس مکھ ادھیلا، خزانہ کے سیکریٹری اے این جھا، اخراجات کے سیکریٹری سبھاش چندر گرگ، مالی امور کے سیکریٹری ڈاکٹر ارون سبرامنین، چیف اقتصادی مشیر سشیل کمار چندر، سی وی ڈی ٹی کے چیئرمین اور وزارت خزانہ کے دیگر افسران موجود تھے۔

ماہرین اقتصادیات اور دیگر معاشی معاملوں کے ماہرین کی طرف سے بہت سی تجاویز پیش کی گئیں۔ ان میں سے کچھ اہم تجاویز کو آئندہ بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ تجویز کے مطابق حکومت کو مالی استحکام کا راستہ اپنانا چاہئے۔ اسی طرح آئندہ بجٹ میں ٹیکس اصلاحات کے لئے ایک خاکے کا اعلان کیا جانا چاہئے۔ میٹنگ میں یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ بڑے معاشی استحکام پر کوئی سمجھوتہ کئے بغیر بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ ایس ایم ای پر زیادہ ترغیب دی جانی چاہئے اور تعمیراتی شعبے انہیں معاشی طور پر مضبوط بنائیں۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کی زیادہ قیمتیں دی جائیں تاکہ افراط زر 4 سے 6 فیصد کے درمیان رکھا جاسکے۔

یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ دفاعی شعبے میں نجی اور سرکاری سرمایہ کاری دونوں کو مستحکم کیا جائے، کیونکہ اس سلسلے میں کافی گنجائش موجود ہے۔ ایک اور تجویز یہ تھی کہ این آر ای جی اے کے تحت اجرتوں میں اضافہ کیا جائے اور اسے کم سے کم اجرتوں کی سطح تک لے جایا جائے۔ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ ایک جامع حکمت عملی مرتب کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے، تاکہ وہ حکومت کو تجویز کرے کہ معیشت کو آگے لے جانے کے لئے اس کی حکمت عملی ہونی چاہئے۔

یہ بھی تجویز پیش کی گئی کہ چوری سے بچنے کے لئے براہ راست فائدہ کی منتقلی اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ سبسڈیز لائی جائیں، لیبر اصلاحات نافذ کی جائیں اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ کے لئے حکومت فنڈ دے۔ یہ بھی تجویز تھی کہ ہمیں معاشی اکیاء کی اصل پالیسی شرحوں کی ضرورت ہے۔

ایک اور تجویز یہ تھی کہ تحقیق و ترقی پر زیادہ دھیان دیا جانا چاہئے۔ پبلک سیکٹر کے بینکوں کے لئے اضافی ری کیپٹلائزیشن بونڈس کا اعلان دیوالیہ اور بینکریسی کوڈ نافذ کیا جانا چاہئے۔

مذکورہ میٹنگ میں پنشن اور بنیادی ڈھانچہ کے شعبے کو مالی مدد کے لئے نیو انڈیا بونڈ جاری کرنے کی بھی تجویز پیش کی گئی۔ میٹنگ میں یہ بھی تجویز کیا گیا کہ فصل بیمہ اسکیم پر نئے سرے سے غور کیا جائے اور اسے زیادہ اثر دار بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ایک اور سبھاؤ یہ بھی تھا کہ فصل بیمہ اسکیم کے تحت نہ صرف فصلوں کے خراب ہونے بلکہ قیمتوں کے ایک دم نیچے آنے کی صورت حال کو بھی کور کیا جائے۔

(Release ID: 1512206) Visitor Counter : 6

